امین احسن اصلاحی
ترتیب و تدوین: خالد مسعود۔سعید احمد

غیبت کے بارے میں حکم

(مَا جَاءَ فِي الْغِيبَةِ)

www.javedahmadghamidi.com www.al-mawrid.org

حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيَّادٍ أَنَّ الْمُطَّلِبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبَ الْمَخْزُومِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا الْغِيبَةُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ تَذْكُرَ مِنَ الْمَرْءِ مَا يَكْرَهُ أَنْ يَسْمَعَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَإِنْ كَانَ حَقًّا؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قُلْتَ بَاطِلًا فَذٰلِكَ الْبُهْتَانُ.

’’مطلب بن عبداللہ مخزومی نے خبر دی کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ غیبت کیا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کسی شخص کا اس طرح سے ذکر کرو کہ اگر وہ سنے تو برا جانے۔ اس نے پوچھا یا رسول اللہ، اگر بات سچی ہو تو؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم باطل کہو گے تب تو وہ بہتان ہے۔‘‘

وضاحت

مطلب یہ ہے کہ اگر صحیح بات ہو تب غیبت ہے۔ غیبت کا لفظ یہ بتاتا ہے کہ بات پیٹھ پیچھے ہو رہی ہو، آدمی کے

سامنے نہیں۔ گویا پیٹھ پیچھے کسی شخص کی ایسی بات کا ذکر غیبت ہے جس کو وہ سنے تو اس کو بری لگے۔ یہ نہیں ہونا چاہیے۔ اگر اخلاقی جرأت ہے تو اس کے منہ پر کہیں۔ اگر نہیں کر سکتے تو پیٹھ پیچھے اس کا گوشت ہی کھانا ہوا۔ البتہ ایک چیز مستثنیٰ ہے۔ لیڈر لوگ پبلک میں آتے ہیں۔ اپنی زندگی کو نمونے کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ اپنے مسلک کو ہمارے سامنے رکھتے ہیں اور اتباع کی دعوت دیتے ہیں تو ان کی خرابیاں لوگوں پر واضح کرنی چاہییں۔ یہ دین کی خدمت ہے۔ لوگوں کو بتانا چاہیے کہ یہ لغو آدمی ہے جو لوگوں کو بے وقوف بنا رہا ہے۔ یہ بتانا غیبت کی تعریف میں نہیں آتا۔ اس کی مثالیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قول و فعل میں ملتی ہیں۔

(تدبر حدیث ۵۰۷)

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org